ششماہی علوم القرآن، علی گڑھ، ۲۶، ۱/۲۶، جنوری - جون ۲۰۱۱ء

کتاب نما

ادارہ

نام کتاب : خاندانی نظام اور قرآنی تعلیمات

ترتیب : اشتیاق احمد ظلی و ابوسفیان اصلاحی

ناشر : ادارہ علوم القرآن، پوسٹ بکس نمبر ۹۹، شبلی باغ، علی گڑھ، ۲۰۲۰۰۲

سن اشاعت: ۱۴۳۱ھ/۲۰۱۰ء

صفحات : ۳۹۲

قیمت : ۲۵۰ روپے

زیر نظر کتاب ادارہ علوم القرآن کے زیر اہتمام ۲۰-۲۱ نومبر ۲۰۰۹ء کو منعقدہ سیمینار بعنوان ''خاندانی نظام اور قرآنی تعلیمات'' میں پیش کیے گئے مقالات کا مجموعہ ہے۔

قرآن و سنت میں نہایت صراحت کے ساتھ خاندانی نظام کے تصور اور اس کی اہمیت و افادیت اور افراد خاندان کے باہمی تعلقات اور معاشرتی قوانین کو واضح کیا گیا ہے۔ چوں کہ خاندانی نظام انسانی معاشرہ کا ایک حقیقی اور پاکیزہ یونٹ کا نام ہے، یہ نظام نسل انسانی کی بقاء، تحفظ اور ارتقاء کی ضمانت اور انسانی تعلقات کو استحکام فراہم کرتا ہے اور معاشرہ کے افراد کے باہمی تعلقات کو مضبوطی بخشتا ہے۔ اس نظام کے بکھرنے سے پورا سماجی نظام درہم برہم ہوجاتا ہے۔

یہ مجموعہ مقالات صدر ادارہ علوم القرآن پروفیسر اشتیاق احمد ظلی کے مبسوط مقدمہ، سکریٹری ادارہ پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی کے افتتاحی کلمات اور مدیر مجلہ ششماہی علوم القرآن پروفیسر ظفرالاسلام اصلاحی کے تعارفی کلمات کے علاوہ ۱۵ وقیع اور جامع مقالات

پر مشتمل ہے۔

پہلا مقالہ پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی کا بعنوان ''عہد نبوی کا خاندانی نظام۔ تعلیمات قرآن کا مظہر'' ہے۔ پروفیسر یٰسین مظہر صدیقی نے قرآن وسنت کی روشنی میں واضح کیا ہے کہ عہد نبوی کا خاندانی نظام بلا ریب قرآنی تعلیمات کا مظہر ہی نہیں مظہر اعظم ہے۔ خاندانی اتحاد و یگانگت، وقار و عزت، بلندی و رفعت تمام بشری فطری کمزوریوں کے باوجود اسوۂ کامل تھی۔

دوسرا مقالہ مولانا محمد عمر اسلم اصلاحی کا ''خاندان کے عناصر ثلاثہ۔ حقوق و فرائض'' کے عنوان سے ہے، اس میں مقالہ نگار نے زوجین، اولاد، ساس، بہو کے حقوق و فرائض کو قرآن کریم کی روشنی میں بیان کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان حقوق و فرائض کی ادائیگی کے بغیر خاندان کی برکتوں کا ظہور ممکن نہیں ہے۔ اس مجموعہ میں تیسرا مقالہ ''صلہ رحمی اور خاندان کی شیرازہ بندی'' کے عنوان سے پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی کا ہے۔ انھوں نے قرآن وحدیث سے استدلال کرتے ہوئے صلہ رحمی کے وجوب پر روشنی ڈالنے کے ساتھ قطع رحمی کی دینی و دنیوی نقصانات نیز صلہ رحمی اور اقربا نوازی کے درمیان فرق کو واضح کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس میں صلہ رحمی کو بڑھانے کی تدابیر اور اس کے روحانی و اجتماعی فوائد کا تذکرہ بھی کیا ہے۔ مضمون کے خاتمہ پر صلہ رحمی کو عصر حاضر کے بعض ان اجتماعی مسائل کے حل کے طور پر پیش کیا ہے جو نہ صرف معاشرہ بلکہ پوری انسانیت کے لیے باعث عار ہیں۔

موجودہ دور میں نئی نسل کے اندر پائی جانے والی خرابی اور برائی کے اسباب میں سے ایک بنیادی وجہ ان کی صحیح تعلیم و تربیت کا نہ ہونا ہے۔ قرآن وحدیث میں ان کی تربیت پر کتنا زور دیا گیا ہے۔ اور ان کی روحانی و اخلاقی سلامتی کس قدر ضروری ہے۔ اس موضوع پر پروفیسر محمد سعود عالم قاسمی اور ڈاکٹر توقیر عالم فلاحی نے بالترتیب ''اولاد کی تربیت قرآن کریم کی روشنی میں'' اور ''قرآن کریم اور تربیت اولاد'' کے عنوان سے بحث کی ہے۔ عنوان کی تبدیلی کے ساتھ اسی موضوع پر تفصیل سے مولانا اشہد رفیق ندوی نے لکھا ہے اور

بتایا ہے کہ اولاد کی تربیت مختلف جہتوں سے پایہ تکمیل کو پہونچتی ہے۔

ڈاکٹر محی الدین غازی نے ''احسان بالوالدین کا مفہوم'' کے عنوان سے علمی و تحقیقی انداز اور سادہ وشگفتہ اسلوب میں احسان بالوالدین اور اطاعت والدین کے فرق کو واضح کیا ہے اسی طرح ''کیا جہاد کے لیے والدین کی اجازت ضروری ہے''؟ احادیث اور فقہاء کی آراء کا تجزیہ کرتے ہوئے قرآن مجید کا موقف بیان کرتے ہوئے یہ واضح کیا ہے کہ جہاد کی محبت والدین کی محبت پر فوقیت رکھتی ہے۔ نکاح وطلاق کے حوالے سے جو غلط رسم ورواج موجودہ سماج در آئے ہیں۔ مولانا محمد عنایت اللہ اسد سبحانی اور الطاف احمد اعظمی نے ان کا بھرپور انداز میں تجزیہ کیا ہے اور قرآن وسنت کا بتایا ہوا صحیح طریقہ نکاح وطلاق کیا ہے اس موضوع پر تفصیل سے بحث کی ہے۔ مہر، خلع، رضاعت اور عدت کے احکام کو بھی موضوع بحث بنایا ہے۔ مولانا نسیم ظہیر اصلاحی نے ''عدل بین الازواج'' کو موضوع بنا کر درج ذیل ذیلی عناوین کے تحت علمی وتحقیقی انداز میں سیر حاصل بحث کی ہے۔ ۱- عدل بین الازواج واجب ہے، ۲- وہ چیزیں جن میں عدل واجب ہے، ۳- وہ چیزیں جو عدل کے منافی نہیں ہیں، ۴- جائز میلان ورجحان، ۵- میلان کلی کی تلافی کی صورتیں، ۶- اصلاح بین الزوجین اور آیت کریمہ کا اسلوب، ۷- اصلاح کے ساتھ تقوی کے ذکر کی حکمت، ۸- کسی ایک کی طرف جھکاؤ کے بعد دوسری بیوی کے اختیارات۔ پروفیسر کنور محمد یوسف امین کے مقالہ کا موضوع ''پرمسرت اور ثمرآور خاندانی زندگی میں ''وقرن فی بیوتکن'' کا کردار'' ہے۔ اس مقالہ سے بآسانی سمجھا جاسکتا ہے کہ جو عورتیں اپنے گھروں میں ٹھہری رہتی ہیں وہ اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت، افراد خانہ کی ضرورت کی تکمیل اور شوہروں کی خدمت واطاعت کے لیے ہمہ وقت تیار رہتی ہیں، ایسے گھرانوں کی عورتوں کی عزت و عصمت محفوظ بھی رہتی ہے اور ان کا گھر کیسا جنت نشاں بنا رہتا ہے۔ اس کے بالمقابل وہ عورتیں جن کا کردار اس کے برعکس ہوتا ہے، وہ گھر اور اس گھر کا سکون غارت ہوتا ہے۔

عصر حاضر کا ایک بڑا مسئلہ عورت کے پردہ کا ہے، پردہ کے تعلق سے اکثر وبیشتر یہ بات سامنے آتی رہتی ہے کہ یہ عورتوں کی ترقی کی راہ میں حائل اور قدامت پسندی کی

علامت ہے۔ اس حوالہ سے، چہرہ اور ہتھیلی کے پردہ کے باب میں شریعت کا کیا حکم و منشا ہے اور قرآن مجید کا تصور حجاب کیا ہے اسے ڈاکٹر ابوسفیان اصلاحی اور ڈاکٹر عبیداللہ فہد فلاحی نے تحقیقی انداز میں پیش کیا ہے۔

سماجی طور پر جائزہ لیا جائے تو موجودہ دور کا سب سے سنگین مسئلہ گھریلو تشدد ہے، کوئی ملک اس سے محفوظ نہیں ہے۔ مختلف ملکوں، نسلوں اور طبقوں میں یہ عام ہے، ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے ''گھریلو تشدد، عصری قوانین اور اسلامی تعلیمات'' کے موضوع پر مقالہ تحریر کیا اور بڑی وضاحت سے گھریلو تشدد کی صورتیں بتائیں، اس کے تدارک کے لیے جو عالمی کوششیں کی گئیں اور اس کے روک تھام کے لیے عصری قوانین بنائے گئے تھے ان کا جائزہ لیا۔ آخر میں دوٹوک الفاظ میں بتایا ہے کہ اس تشدد کا جو علاج عصری قوانین میں بتایا گیا ہے اس سے نہ صرف یہ کہ کوئی افاقہ نہیں ہے بلکہ مرض کی شدت اور خطرناکی میں اضافہ ہورہا ہے۔ البتہ گھریلو تشدد کے ازالہ کے لیے اسلام نے جو تدابیر بتائی ہیں موصوف نے اسے سات نکاتی شکل میں بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ان تعلیمات و ہدایات پر صحیح طریقہ سے عمل کیا جائے تو گھریلو تشدد کو آسانی سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے، جن معاشروں میں ان پر عمل کیا جارہا ہے وہ امن وسکون کا گہوارہ ہوتے ہیں اور ان میں رہنے والے تمام افراد ہنسی خوشی زندگی گزارتے ہیں۔ آخری مقالہ ''دختر کشی کا بڑھتا ہوا رجحان اور اس کے انسداد کی تدابیر'' مولانا زبیر عالم اصلاحی نے تحریر کیا ہے۔ اس میں مقالہ نگار نے دختر کشی اور نسل کشی کے اسباب اور اس کے انسداد کے لیے سرکاری اور غیر سرکاری ادارے مذہبی تنظیمیں اور سماجی مصلحین کی جانب سے جو کوششیں کی گئی ہیں ان کا جائزہ لیا ہے پھر اسلام کی انسدادی تدابیر کو بالترتیب بیان کیا ہے۔

مجموعی لحاظ سے یہ مجموعہ مقالات اسلام کے خاندانی نظام کے خدو خال اور اس کے بارے میں قرآن کریم کی جو تعلیمات ہیں ان کی وضاحت کرتا ہے۔ مجموعہ مقالات کے تمام مباحث قرآنی آیات و احادیث سے مدلل ہیں۔ امید ہے کہ قارئین بالخصوص قرآنیات کے شائقین کے لیے یہ کتاب دلچسپی و افادیت کا باعث ہوگی۔ (سیف اللہ اصغر)